# صدقے کی رقم شجر کاری مہم میں دینا

**مجیب:** مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-2990

**تاریخ اجراء:** 17 صفر المظفر 1446ھ / 23 اگست 2024ء

## دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

ہم روز صبح سویرے صدقہ نکالتے ہیں، کیا وہ رقم شجر کاری مہم میں جمع کروا سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

یاد رہے کہ صدقہ کی دو قسمیں ہیں: (1) صدقات واجبہ (2) صدقات نافلہ۔ صدقات واجبہ سے مراد جس کا کرنا شریعت نے اس پر لازم کر دیا ہو جیسے زکوۃ، صدقہ فطر، عشر، منت کی رقم وغیرہ۔ صدقہ واجبہ کو شجر کاری مہم میں جمع نہیں کروا سکتے کہ اس میں تملیک نہیں پائی جاتی، جبکہ صدقات واجبہ کی ادائیگی کے لئے تملیکِ فقیر (کسی فقیر شرعی کو مالک بنانا) ضروری ہے

اور صدقات نافلہ سے مراد جس صدقے کا کرنا، شرعا لازم نہ ہو، بلکہ انسان خود اپنی مرضی سے محض ثواب حاصل کرنے یا ثواب کے ساتھ ساتھ بلاؤں اور مصیبتوں سے بچنے، کاروبار وغیرہ میں برکت کے حصول کے لیے کرتا ہے۔ اور نفلی صدقہ شجر کاری مہم میں جمع کروا سکتے ہیں کہ درخت لگانا بھی ثواب کا کام اور صدقہ جاریہ ہی ہے، مرنے کے بعد بھی انسان کو اس کا ثواب ملتا رہے گا۔

**صدقات واجبہ میں تملیک ضروری ہے**، چنانچہ بنایہ شرح ہدایہ میں ہے "الأصل أن الإباحة تصح في كفارة الظهار، والإفطار۔۔۔ دون الصدقات كالزكاة وصدقة الفطر والحلق عن الأذى والعشر، فإنه يشترط فيها التمليك" ترجمہ: قاعدہ یہ ہے کہ روزہ توڑنے وظہار کے کفارے میں اباحت صحیح ہے، لیکن صدقات (واجبہ) مثلاً زکوۃ، صدقہ فطر، احرام میں اذیت کی وجہ سے حلق کروانے پر دم اور عشر کی ادائیگی میں اباحت صحیح نہیں، بلکہ ان میں تملیک شرط ہے۔ (بنایہ شرح هدایہ، ج 5، ص 556، دار الكتب العلمية، بيروت)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں:"تصدق جس میں تملیکِ فقیر ضرور ہے، صدقات واجبہ مثل زکوۃ میں ہے، ہر صدقہ واجبہ میں بھی نہیں، جیسے کفارہ صیام وظہار ویمین کہ ان کے طعام میں تملیک فقیر کی حاجت نہیں اباحت بھی کافی ہے۔(فتاوی رضویہ، ج20،ص488،رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

**درخت لگانا ثواب کا کام اور صدقہ جاریہ ہے**، چنانچہ مسند بزار کی حدیث پاک ہے"عن أنس، قال: قال رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم: سبع يجري للعبد أجرهن من بعد موته، وهو في قبره: من علم علما، أو كرى نهرا، أو حفر بئرا، أو غرس نخلا، أو بنى مسجدا، أو ورث مصحفا، أو ترك ولدا يستغفر له بعد موته"ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"سات کام ایسے ہیں کہ جن کا اجر وثواب بندے کو فوت ہو جانے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے جبکہ وہ قبر میں ہوتا ہے۔(وہ سات کام یہ ہیں):(1) جس نے علم سکھایا(2) یا نہر کھدوائی(3) یا کنواں کھودا(4) یا درخت لگایا(5) یا مسجد تعمیر کی(6) یا ورثاء میں قرآن مجید چھوڑا(7) یا ایسی اولاد چھوڑ کر گیا جو مرنے کے بعد اس کے لئے مغفرت کی دعا کرے۔(مسند البزار، رقم الحدیث 7289،ج13،ص483، مکتبۃ العلوم والحکم، المدینۃ المنورۃ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net